بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل

زیر نظام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ربوہ
فون ۴۴۹

جلد ۷۱/۳۶ | ہفتہ ۹ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۲۵ تبوک ۱۳۶۱ہش ۲۵ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ تبوک / ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج بعد دوپہر کی اطلاع یہ ہے کہ:

"طبیعت تا حال ناساز ہے، آج بلڈ پریشر پھر زیادہ ہوگیا ہے"۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں۔

میرے داماد عزیزم مرزا مجید احمد کا دل کا اپریشن ۱۷ ستمبر کو امریکہ میں ہوا تھا۔ دو تین دن تسلی بخش خبر موصول ہوتی رہی آج ٹیلی فون کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مرزا مجید احمد کو خون پتلا کرنے کی جو دوائیاں دی جارہی تھیں ان کی وجہ سے اپریشن کے دوران بلیڈنگ ضرورت سے زیادہ ہوگئی تھی اس لیے کمزوری بہت ہوگئی ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آج خون دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

- مکرم منشی احمد حسین صاحب کاتب الفضل تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور فیصل آباد ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لیے دعا فرمائیں۔ (عبدالماجد خوشنویس الفضل)
- برادرم مکرم و محترم قمر احمد شمس صاحب فزکس میں اعلیٰ تعلیم کی غرض سے امریکہ تشریف لے گئے ہیں۔ بڑے مخلص اور خدائی خادم ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ ترین کامیابیوں سے نوازے اور دین اور ملک و قوم کی بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے۔

(مبارک احمد ناصر مربی سلسلہ۔ بیزادہ)

- خاکسار کے ابا جان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونترہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب بیماری شدت اختیار کر چکی ہے۔ میں تمام بزرگان جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ کہ صدق دل سے میرے ابا جان کی صحت یابی کے لیے دعا کریں۔

(ناہید کوثر بنت فضل حسین چونترہ ضلع راولپنڈی)

- میرا اٹلا بیٹا عزیز محمد عبدالرشید پرنسپل انجینئر نائیجیریا میں گزشتہ چار ماہ سے بعارضہ قلب بیمار ہوگیا تھا۔ نائیجیریا میں ماہر ڈاکٹروں کا علاج ہوتا رہا۔ اب نائیجیریا کے ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق مزید چیک اپ کے لئے وہ مورخہ ۲۵ سے امریکہ گیا ہے احباب جماعت سے عزیز موصوف کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد احمد ثاقب۔ پروفیسر جامعہ احمدیہ ریٹائرڈ)

ارشادات سیدنا حضرت اقدس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو

علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"میری یہ باتیں اس لیے ہیں کہ تا تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو اور اس تعلق کی وجہ سے میرے اعضاء ہوگئے ہو۔ ان باتوں پر عمل کرو اور عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو۔ اس لیے کہ آجکل اعتراضوں کی بنیاد طبعی اور طبابت اور ہیئت کے مسائل کی بناء پر ہے۔ اس لیے لازم ہوا کہ ان علوم کی ماہیت اور کیفیت سے آگاہی حاصل کریں تا کہ جواب دینے سے پہلے اعتراض کی حقیقت تو ہم پر کھل جائے۔

میں اُن مولویوں کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ اُن کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات اسلام سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس اسلام سے بالکل متضاد چیزیں ہیں چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، اس لیے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لیے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔۔ ..... پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو، لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کس اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے۔ الٹا اسلام کو علوم کے ماتحت کرنے کی بے سُود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے۔ یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔۔۔۔۔ علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے۔ جب محض دینی خدمت کی نیت سے ہو اور کسی اہل دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مرد خدا کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جائے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۶۸-۶۹)

اور آپ نے خدا سے خبر پا کر یہ پیشگوئی فرمائی کہ

"سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دینگے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا"۔ (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱۷)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ مینیجر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۶ ر ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ
۲۵ ر تبوک ۱۳۶۱ ہش

وقتِ دُعا

بیروت سے ملنے والی جگر خراش اطلاعات نے ہر مسلمان کا دل چھلنی کر دیا اور ہر دردمند کو تڑپا دیا ہے۔ اسرائیل کی فوجوں کے ہاتھوں اس سرزمین پر بسنے اور بے کس فلسطینی مہاجرین کے قتلِ عام کی جو تفاصیل ملی ہیں ان کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور زندہ ضمیر کے حامل ہر شخص کے دل پر گہری چوٹ پڑتی ہے اس دردناک منظر کو چشمِ تصور میں سامنے لانے سے روح تڑپ جاتی ہے۔ اور قلب و روح پر اداسیوں کے گہرے سائے محیط ہو جاتے ہیں۔ ظلم اور ناانصافی سے ملک حاصل کرنے اور پھر دن بدن ظلم اور شقاوت کی نت نئی داستانیں تخلیق کرنے والی قوم نے تاریخ عالم میں ایک بڑا قابلِ نفرت اور قابلِ مذمت مقام حاصل کیا ہے اور یہ صورت حال کسی بھی مہذب قوم کے لیے کسی بھی صورت میں قابل رشک نہیں ہو سکتی اور نہ ہونی چاہیئے کہ وہ دنیا بھر کے عوام اور حکومتوں اور ہر طبقہ خیال کے لوگوں کے نزدیک نفرت و حقارت کا مرتبہ رکھے اور اس کا نام آتے ہی پیشانیوں پر شکنیں پڑ جائیں اور آنکھوں سے تنفر چھلکنے لگے۔

اسرائیل کی تیس پینتیس سال کی تاریخ ایسی ہی گھناؤنی داستانوں سے پُر ہے مگر اب یوں لگتا ہے کہ اس ملک کی تنگی جارحیت اور عریاں ظلم و ستم نقطۂ کمال کو پہنچ گیا اور صورت حال ایسی پیدا ہوتی جا رہی ہے کہ دنیا بھر کا امن و سکون اس ایک مختصر سی مملکت کے ہاتھوں کسی وقت بھی تباہ ہو سکتا ہے۔ اور دنیا جو آج سینکڑوں بے گناہ فلسطینی مہاجرین کے قتلِ عام پر مضطرب اور خون کے آنسو رو رہی ہے کل کو ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں بے گناہ انسانیت کی تباہی پر حیران اور ششدر رہ جائے۔

اللہ تعالیٰ وہ بُرا اور منحوس وقت اس دنیا پر نہ لائے جبکہ مٹھی بھر لوگوں کی غلط کاریوں کے نتیجہ میں دنیا کو کسی عالمگیر تباہی سے گزرنا پڑے۔ یہ وقت ہم تمام احبابِ جماعت کے لیے خصوصی دعاؤں اور گریہ و زاری کا ہے۔ ہم میں سے ہر احمدی کو چاہیئے کہ وہ اپنا ہر سجدہ اور دعا کا ہر لمحہ فلسطینیوں کے لیے وقف کر دے۔ پورے تذلل اور عاجزی کے ساتھ ہم سب مل کر اپنے رب کے در پر سر جھکائیں کہ اے مولا کریم ہم عاجز و بے کس بندے کچھ کرنے کی طاقت تو نہیں رکھتے ـــــ ہاں اتنا ضرور کر سکتے ہیں کہ اپنی آہ نیم شبی کے ذریعے تیرے رحم کو حرکت میں لائیں۔ تیرے فضلوں کے طالب ہوں اور تیری عنایتوں کے امیدوار ہوں۔ اے مولا کریم اپنے فضل اور رحمت سے ہم کمزوروں کے دلوں کی گہرائیوں سے پھوٹنے والی تمام عاجزانہ دعاؤں کو قبول کر۔ ہمارے فلسطینی مسلمان بھائیوں کو اس مدد کرب سے رہائی دلا۔ ان کے دُکھی دلوں پر اپنی رحمت اور تائید کا مرہم رکھ۔ ان کے بے گھر لوگوں کو جلد اپنے وطن میں لا۔ اور ہم کو توفیق دے کہ ہم ان بھائیوں کی ہر ممکن مدد و حمایت دلی جوش و جذبے اور ذوق و شوق سے کر سکیں۔

اے مولا کریم رحمان و کریم خدا تو ساری طاقتوں کا مالک ہے۔ تو ہی اگر چاہے تو یہ حالات کروٹ لے سکتے ہیں۔ دکھی دلوں کی سُنی جا سکتی ہے۔ ظالم کا ہاتھ تو ہی پکڑنے والا ہے۔ تو ہی اس ظلم و بربریت کو ختم کروا سکتا ہے۔ تجھ پر کسی انسان حکومت یا طاقت کے پاس کوئی ادنیٰ سی بھی قوت نہیں۔ رحم کر اے خدا۔ رحم کر اے مولا۔ اپنا فضل کر۔ آمین۔

" جب دعا کرتے کرتے انسان کا دل پگھل جائے اور آستانۂ الوہیت پر ایسے اخلاص اور صدق سے گر جاوے کہ بس اسی میں محو ہو جاوے اور سب خیالات کو مٹا کر اس سے فیض اور استعانت طلب کرے اور ایسی یکسوئی حاصل ہو جائے کہ ایک قسم کی رقت اور گداز پیدا ہو جائے تب فلاح کا دروازہ کھل جاتا ہے جس سے دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات
ـــ جلد ۱۰ صـ۶۳)

تڑپ

مرے دل میں تڑپ تھی پیدرو آباد تک جاؤں
یہ بندھن توڑ دوں قدموں کے بس آزاد ہو جاؤں
فضاؤں میں سنوں نعرۂ تکبیر کے نعرے
صدائے حق۔ نئی تعبیر اور تفسیر کے نعرے
مگر مجبوریوں نے روک رکھے تھے قدم میرے
تھے میرے ہاتھ زخمی خونچکاں تھے سب قلم میرے
دلِ مضطر تڑپ کے مجھ کو تڑپاتا تھا رہ رہ کر
تھیں آنکھیں خشک اور زخمی تھا دل۔ یہ درد سہہ سہہ کر
خزاں آئی چمن میں یوں بہار آنے سے کچھ پہلے
کہ جیسے جامِ مے ٹوٹے خمار آنے سے کچھ پہلے
میں مسجد تک نہ پہنچی دل سکوں پاتا تو کیوں پاتا
دلِ وحشی تڑپ اٹھا قرار آنے سے کچھ پہلے
سراپا درد بن کر کرب سہہ کر شب بتائی تھی
صبح دم یک بہ یک کس نے نوید نو سنائی تھی
میرے مولیٰ نے جب میری دعائے نیم شب سن لی
عجب شان کریمی سے میرے دل کی خلش چُن لی
پلک جھپکی تو کانوں نے صدائے لا الٰہ سن لی
صدا بشریٰ لکم کی پھر بہ اندازِ اداسن لی

تصور کی حسیں وادی میں پہروں گھوم کر دیکھا
ہر اک نظارۂ رنگین دل نے جھوم کر دیکھا
کبھی چھیڑا سرودِ سرمدی تارِ رگِ دل نے
کبھی دکھلایا مجھ کو رقص زخمی مرغِ بسمل نے
کبھی نظروں نے دیکھا بزم نظارہ چراغاں کا
کبھی دل میں تھا ہنگامہ کسی غولِ بیاباں کا
میرے ہاتھوں نے چھو کر منبر و محراب دیکھے ہیں
کواکب میں نے دیکھے اور کئی شہاب دیکھے ہیں
میرے دل نے حسیں اک منظرِ مشہود دیکھا ہے
کبھی سجدہ کیا ہے اور کبھی مسجود دیکھا ہے
وہاں اک اژدہام 'نور' کو موجود دیکھا ہے
خلیفہ رابع۔ ثالث۔ مصلح موعود دیکھا ہے
تصور نے مجھے پہنچا دیا مسجد بشارت تک
مجھے سب اہلِ ربوہ نے یہاں موجود دیکھا ہے
یہ مسجد پیدرو آباد کی نظروں کے آگے ہے
دلِ مضطر کو اس کی قدر سب قدروں سے آگے ہے

(ڈاکٹر فہیدہ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا بُرقعہ اور چادر خواتین کی ترقی میں روک ہیں؟

اسلامی پردہ کا مقصد عفت و عصمت اور قیام اخلاق ہے

(مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر — ربوہ)

حال ہی میں اخبارات میں ایک خاتون کا جسے سماجی اور اجتماعی حلقوں میں نمایاں پوزیشن حاصل ہے بیان شائع ہوا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ بُرقعہ اور چادر خواتین کی ترقی میں روک ہیں اسی پر بعض علماء نے اس کا نوٹس لیا اور اسے مذموم جسارت قرار دیا

مغربی تہذیب و تمدن کی فضا میں سانس لینے والے اشخاص کا یہ خیال ہے کہ برقعہ اور چادر نے عورت کی آزادی اور ترقی کو روک دیا ہے اور یہ پسماندگی کی علامت ہے آج کی دنیا میں یہ پردہ نہ تو چل سکتا ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت ہے۔ پردہ کی پابندی عورت کے لیے احساس کمتری کا باعث ہے۔ یہ نظریہ انتہائی بھیانک خطرہ کو لئے ہوئے ہے اور معاشرہ میں اس قسم کے خیالات کی اشاعت خدا اور اس کے رسول کی نہ صرف صریحاً نافرمانی ہے بلکہ ایک ایسی جسارت ہے جسے قلع قمع کرنا بہت ہی ضروری اور واجبی امر ہے

اسلام میں پردہ کی پابندی معاشرہ کو اس قسم کی ترغیبات اور محرکات سے محفوظ رکھنے کے لیے لگائی گئی ہے جس سے ناجائز اور ناشائستہ امور پیدا ہوتے ہیں۔ جو عفت و عصمت کی روح کے خلاف ہوتے ہیں۔ برائی اور گناہ سے روکنے کے لیے پردہ کا حکم دیا گیا ہے۔ پردہ کی قدغن کا مقصد ہی ان برائیوں سے روکنا ہے جو باہمی اختلاط اور ترکِ پردہ سے ماحول میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے بداخلاقی وبا کی طرح پھیل رہی ہے اسی صورتِ حال کا پیدا ہونا ترک پردہ کا نتیجہ ہے۔

تاریخ سے یہ امر ثابت ہے کہ پردہ کا حکم ۵ھ میں نازل ہوا اس کے متعلق پہلی آیت یہ نازل ہوئی۔

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (احزاب)

یعنی اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومن خواتین سے بیان کردے کہ اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ لیا کریں یہ بات بہت زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں تا وہ تکلیف نہ اٹھائیں یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

علاوہ ازیں سورۃ النور میں عملی حالت کی اصلاح کے لیے کئی اصولی باتیں بیان کی گئی ہیں جس کے لیے عفت اور عصمت کو بطور بنیاد کے پیش کیا گیا ہے اور ان موجبات اور مسببات پر پُرمؤثر اسلوب میں قدغن لگائی گئی ہے جو عفت اور عصمت کے منافی ہیں۔ کیونکہ جس ماحول میں عفت کی روح ختم ہو جاتی ہے وہاں بدکاری اور جنسی بے راہ روی قومی ملی اور اجتماعی اخلاق کو تباہ کر دیتی ہے۔

چنانچہ سورۃ النور میں فرمایا:۔

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِھِنَّ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَھُنَّ اِلَّا مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِھِنَّ عَلٰی جُیُوْبِھِنَّ

اے رسول تو تمام مومن عورتوں کو یہ پیغام پہنچا دے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔

مگر جو طبعی طور پر لباس سے ظاہر ہو اور ان کو چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں (چادریں) اپنے گریبانوں پر ڈالیں۔

ان آیات میں پردہ کا حکم واضح طور پر مذکور ہے کیا اس نص کے ہوتے ہوئے پردہ اور نہ اس کی افادیت و حکمت سے اعراض کیا جاسکتا ہے۔ آیاتِ بالا میں پردہ کے حکم کے ساتھ لفظ قُلْ جو امر کا صیغہ ہے اس میں یہ اشارہ ہے کہ یہ ایک ضروری حکم ہے اور اس کی تلقین دائمی طور پر کی جایا کرے۔ پردہ جو معاشرہ میں عفت و عصمت، تعمیرِ اخلاق اور تطہیر نفوس کا کام دیتا ہے اس سے اعراض کرنا قرآنی حکم سے اعراض کرنا ہے

ان آیات بالا میں جلابیب۔ زینۃ۔ خمر جیوب اور ما ظہر منہا کو بعض حلقوں نے محل نزاع بنا کر پردہ کے بارہ میں کئی قسم کے اختلافات پیدا کر دیئے ہیں۔ پردہ کا مقصد خاتونِ اسلام کا وقار اور عظمت قائم کرنا ہے۔ چنانچہ فرمایا "فلا یؤذین" کہ بے پردگی سے خواتین تکلیف نہ اٹھائیں۔ اس میں ان خواتین کو انتباہ کیا گیا ہے جو پردہ کرنا اپنی ہتک سمجھتی ہیں اور اسے پسماندہ ہونیکی نشانی خیال کرتی ہیں۔ اسلام خاتونِ اسلام کو پاکباز ماں اور پرہیزگار بہن اور حسین اخلاق کی بیوی اور سب سے بڑھ کر پاک نگاہ خاتون دیکھنا چاہتا ہے اور پردہ ہی وہ فطرتی خصوصیت ہے جس کے اختیار کرنے سے ایک خاتون مندرجہ بالا خصوصیات و مکارم کا لباس پہن سکتی ہے

یورپ میں صنف نازک کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں بھی پردہ کا کسی نہ کسی صورت میں رواج تھا۔ چنانچہ یونانی خاتون پردہ کا بہت ہی اہتمام کرتی ہیں اور اس کا کام صرف گھریلو کاموں کو سرانجام دینا ہوتا ہے ایتھنز جو مغربی تمدن کا گہوارہ تھا وہاں کی خواتین اپنے خاوند کے دوستوں اور مہمانوں سے ملاقات نہیں کر سکتی تھیں اور نہ ہی وہ دعوتوں اور تقاریب میں مردوں کے ساتھ شریک ہوتی تھیں۔ روس میں بھی پردہ کا رواج تھا اور عورتیں اسکی پابند تھیں۔

۱۸۵۰ تک انگلستان میں عورت گھر سے اکیلی نہیں نکلتی تھی اور نہ ہی اسے یہ حق دیا گیا تھا کہ وہ کسی غیر مرد کو اپنے گھر مدعو کر سکے

House of Commons میں عورتوں کے لیے ایک علیحدہ گیلری کا انتظام کیا گیا تھا اور اس گیلری کے آگے جالی لگائی گئی تھی لیکن ۱۹۱۸ء میں اس جالی کو ہٹا دیا گیا اور پردہ کا رواج آہستہ آہستہ ختم ہونے لگا۔ اور آج حالت اس کے بالکل برعکس ہے اور جب سے یورپین خواتین نے پردہ کو ترک کیا ہے وہاں اخلاقی اقدار ختم ہو چکی ہیں اور اس کے نہایت ہی المناک نتائج رونما ہو رہے ہیں آج کی یورپین لڑکی اس بے پردگی کے نتیجہ میں کلبوں تھیٹروں ناچ گھروں۔ قہوہ خانوں۔ ہوٹلوں لیبارٹریوں، دفتروں اور جہازوں کی زینت بن چکی ہے اور اسے زینت کے اظہار کے لیے نت نئے فیشن اختیار کرنے پڑتے ہیں اس کے بالوں کا سٹائل صبح کے وقت کچھ ہوتا ہے اور شام کے وقت کوئی دوسرا سٹائل ہوتا ہے اور نئی اختراعات نے لباس اور فیشن میں جو تنوع پیدا کیا ہے اور رنگا رنگ کے سنگھار سے ایک حسین امتزاج ماحول میں ابھر رہا ہے میک اپ کے ذریعہ جنس لطیف کو نئے انداز میں ڈھالنا وہاں ایک آرٹ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ یہ ماحول سراسر پردہ کو ترک کرنے سے ہوا ہے بے پردگی سے عورت مجبور ہے کہ وہ ترقی برق ملبوسات پہنے اور بناؤ سنگھار کرے اور میک اپ کے جملہ لوازمات استعمال کرے۔ بالوں کو سجانا۔ بنانا اور سنوارنا اس کی فطرت میں داخل ہے مگر بے پردگی سے یہ شوق اور بھی بڑھا جا رہا ہے کیونکہ باہمی مقابلہ اس زیبائش اور آرائش میں اضافہ کر دیتا ہے۔

حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

نساء کاسیات عاریات
ممیلات مائلات لا یدخلن
الجنۃ (مسلم)

یعنی آخری زمانہ میں لباس کی ایجادات اور فیشن کے متنوع ہونے کی وجہ سے عورتیں لباس میں ملبوس ہوں گی لیکن حقیقت میں عریاں ہوں گی وہ اپنے ان باریک لباسوں کپڑوں کی بناوٹ اور بناؤ سنگھار کی وجہ سے عوام کی توجہ اپنی طرف مائل کرنے کی دعوت دے رہی ہوں گی ایسی خواتین جنت میں ہرگز داخل ہونے کا استحقاق نہیں رکھیں گی۔

اللہ اکبر! وسبحان اللہ، حضرت سرورِ کائنات سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے کامل جامعیت کے ساتھ آج کا نقشہ کھینچ دیا۔

الغرض اسلام نے پردہ کا حکم جو دیا ہے اس کی افادیت، حکمت زمانہ کے حالات سے واضح ہے اور ارشاد خداوندی کو ترک کرنا جہاں گستاخی ہے وہاں اخلاقی اقدار کو مجروح و مفلوج کرنا ہے۔ پردہ میں فقیر اور امیر، مزدور اور مالک کے درمیان کوئی امتیاز نہیں ہے یہ حکم عام ہے۔ اس میں بیگمات اور خواتین شامل ہیں اور قرآنی نص کے مطابق خاوند اپنی بیوی اور باپ اپنی بیٹی کو پردہ کرانے کا پابند ہے

ذی ثروت احباب وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہوں

معاونین خصوصی کے دو درجے ہیں:۔

ا۔ صفِ اوّل:۔ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد سالانہ ادا کرنے والے احباب۔

ب۔ صفِ دوم:۔ پانچ صد روپے یا اس سے زائد اور ایک ہزار سے کم سالانہ ادائیگی کرنے والے احباب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا

ملک کے مختلف شہروں سے موصول ہونے والی جشن مسجد بشارت کی مختصر رپورٹیں

جشنِ مسجد بشارت

۷؍ ستمبر یوم افتتاح مسجد بشارت سپین کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ چھور چک نمبر ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ نے مورخہ ۹؍ ستمبر کو صبح کی نماز کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا اس کے بعد مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعض عزیز جماعت کے گھروں میں بھی بھجوائی گئی۔ سب لوگوں نے خوشی خوشی مٹھائی تناول کی۔ پھر چاولوں کی نمکین اور میٹھی دیگیں پکوا کر سب احمدی گھروں میں چاول تقسیم کئے گئے اور بعض دوستوں نے وہاں آ کر بھی چاول تناول فرمائے اور سب اس خوشی میں شامل ہوئے کھانے کے بعد نماز جمعہ ادا کی گئی۔ جس میں مسجد بشارت کے سلسلہ میں دعائیں کی گئیں بچوں کی کھیلیں کروائی گئیں۔ اوّل دوئم سوئم آنے والے بچوں کو انعام تقسیم کئے گئے

۵½ بجے شام مسجد احمدیہ میں دعا کا اعلان کیا گیا۔ جس میں سب مستورات اور بچے اور مرد شامل ہوئے اور اجتماعی دعا کی گئی اور اسلام کی ترقی بالخصوص یورپ میں اسلام کے پھیلنے کے لئے خاص دعا کی گئی اور مسجد بشارت کے آباد رہنے اور اسلام و احمدیت کے دائمی قیام کے واسطے دعائیں کی گئیں۔

رات کو مسجد احمدیہ میں چراغاں کیا گیا۔ بجلی کے قمقموں سے خوب روشنی کی گئی۔ جس سے مسجد اور اس کا صحن اور ماحول سب جگمگا اُٹھے۔ اس کی وجہ سے خوب رونق ہوئی۔ علاوہ ازیں گھروں میں بھی چراغاں کیا گیا اور روشنی کے لئے بلبوں کی قطاریں لٹکائی گئیں اور رنگ برنگ کی روشنیوں نے ایک خوبصورت سماں باندھ دیا تھا۔ سب لوگ اس نظارے سے محظوظ ہوئے اور ساتھ ساتھ دعا بھی کرتے تھے۔

علاوہ ازیں جملہ نمازوں میں اسلام کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح کے سفر کی کامیابی اور بخیریت مراجعت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کے درجات کو بلند فرمائے اور ہمیں دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم شاد سیکرٹری اصلاح وارشاد چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

۸؍ مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشی میں نومبر کو بعد نماز مغرب ایک اجلاس میں خلفاء راشدین فاتحین سپین اور مبلغین سپین کا ذکر خیر اور ان کی دعاؤں اور نیک تمناؤں کے بر آنے کا مختصراً حال سنا کر اجتماعی دعا ہوئی اور مسجد کو رنگ برنگے برقی قمقموں سے سجایا گیا۔ اکثر احباب نے رات مسجد میں گزاری علی الصبح نماز تہجد ادا کی اور فجر کے بعد غلبۂ اسلام اور اس مہم میں کام کرنے والوں کے لئے اجتماعی دعا ہوئی۔ ایک بکرا ذبح کر کے گوشت غربا میں تقسیم کیا گیا۔

خطبہ جمعہ میں سپین میں مسلمانوں کے دورِ حکومت اور بعد کے حالات اور خلافت ثانیہ۔ ثالثہ اور رابعہ کے ادوارِ مبارک کی غلبۂ اسلام کے عملی کوششوں اور ناسازگار حالات میں مسلسل تبلیغی جہاد کی سلسلہ وار کامیابیوں پر روشنی ڈالی گئی نیز اہل سپین کے فراخ دلانہ خیالات اور ان میں روز بروز نیک تبدیلی کے واقعات سنائے گئے۔

نماز جمعہ کے آخری سجدوں میں غلبۂ اسلام اور اہلِ سپین کے لئے دعا کی گئی کہ ان کو جلد از جلد اسلام کی نعمت عطا ہو

نماز کے بعد "مسجد بشارت" کی بنیاد اور پھر اس کا بابرکت افتتاح جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا۔ اس سے متعلق احباب کو مطلع کر کے پھر ایک مرتبہ رقت و سوز سے اجتماعی دعا کرائی گئی اور بعد میں بند لفافوں میں مٹھائی تمام حاضرین میں تقسیم کی گئی۔ شام کو اسی خوشی میں چاول پلاؤ تیار کروا کر بچوں کو اکٹھے کر کے کھلا گیا اور کئی غیر از جماعت احباب کے گھروں میں بھی بھجوایا گیا۔ دن بھر مختلف ملنے ملانے والوں میں سپین میں اسلامی دور اس کا پس منظر اور اسلام کے بابرکت دور ثانی پر نجی محفلیں منعقد ہوتی رہیں۔

(پدر عالم اعوان امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین)

۹؍ جماعت احمدیہ قصور شہر کے زیر اہتمام قصور میں جشنِ افتتاح مسجد بشارت سپین کی خوشی میں ۹، ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعرات و جمعہ) کی رات کو مسجد احمدیہ میں شاندار چراغاں کیا گیا۔ نیز احباب نے اپنے گھروں پر چراغاں کیا اور مسجد کو اندر اور باہر سے رنگا رنگ جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ مسجد کے باہر گلی کی طرف بڑے بڑے چارٹوں پر مسجد بشارت کی رنگین تصاویر چسپاں کی گئیں۔

چونکہ مسجد لاری اڈہ پر واقع ہے اس لئے سینکڑوں کی تعداد میں غیر از جماعت دوستوں نے اس نمائش کو دیکھا اور استفسار کرنے والوں کو ڈیوٹی پر موجود خدام نے تسلی بخش جواب دیئے۔ اس موقعہ پر غیر از جماعت احباب میں لٹریچر اور الفضل کے خصوصی رنگین مسجد سپین نمبر تقسیم کئے گئے۔

۱۰؍ ستمبر بروز جمعہ نماز فجر کی باجماعت ادائیگی کے بعد محترم صدر صاحب جماعت احمدیہ قصور نے اجتماعی دعا کرائی۔

اس کے بعد خدام نے وقار عمل منا کر مسجد کی اچھی طرح صفائی کی بعد ازاں ۱½ بجے محترم پریذیڈنٹ صاحب نے الفضل خصوصی نمبر سے سپین کے متعلق خطبہ جمعہ دیا۔ نماز جمعہ کے بعد پھر اجتماعی دعا کی گئی۔ ۱۰؍ ستمبر بروز جمعہ احباب کرام اور مستورات نے نماز مغرب مسجد احمدیہ میں باجماعت ادا کی۔ نماز کے بعد محترم شیخ محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ قصور کی زیر صدارت مختصر جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب اور محترم مولوی محمد صالح صاحب زاہد مربی سلسلہ احمدیہ مصطفےٰ آباد قصور نے خطاب فرمایا جس میں آج کے دن کی اہمیت اور سپین کے حالات پر روشنی ڈالی اور مبلغین احمدیت خصوصاً مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر کی انتھک محنتوں پر خراج تحسین پیش کیا۔ آخر میں محترم شیخ محمد یوسف صاحب قائد مقامی نے مختصر خطاب کیا تمام کارکنان کا جنہوں نے اس تقریب کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا ان کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں محترم مربی صاحب سلسلہ احمدیہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد تمام احباب اور مستورات میں آج کے دن کی خوشی میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(نور احمد ہاشمی۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ جماعت احمدیہ۔ قصور)

۱۰؍ کنری میں جماعت احمدیہ نے ۱۰ ستمبر کو عید منائی۔ اس دن کا آغاز با جماعت نماز تہجد سے ہوا۔ پھر نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ جامع مسجد میں حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ۸۰ تھی جو نہایت خوشکن رہی دوسری مسجد میں بھی اسی طرح آغاز ہوا۔

نماز فجر کے بعد دونوں مسجدوں میں ایک ایک بکرا کا صدقہ دیا گیا اس موقعہ پر اطفال کے دوڑ کے مقابلہ جات کے علاوہ اطفال کی کبڈی خدام کی لمبی چھلانگ دوڑ ۱۰۰ گز اور فٹ بال کا مقابلہ ہوا۔

انفرادی طور پر گھروں میں صبح سے ہی اچھے اچھے کھانے پکا کر اپنے دوستوں عزیزوں ہمسایوں اور غرباء میں پہنچانے کا آغاز ہو گیا تھا اور دوپہر اور شام کے وقت تو اس کام میں اس قدر تیزی آ گئی کہ غیر از جماعت دوستوں کے گھروں میں جب عید کا یہ تحفہ جاتا تو ساتھ اُن کو یہ پیغام ضرور دے دیا جاتا کہ ہم یہ عید اس لئے منا رہے ہیں کہ اسپین عیسائیت کے گڑھ میں ۷۸۸ سال کے بعد ہم نے پہلی مسجد وہاں تعمیر کی ہے اور اس طرح سے خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں لوگوں میں یہ پیغام پہنچا اور تبلیغ احمدیت ہوئی۔ نماز عصر کے بعد "پھتورو" گوٹھ احمدیہ سے آئی ہوئی ٹیم کے ساتھ کنری کے خدام کا کبڈی کا میچ انتہائی دلچسپ رہا دیکھنے والوں میں اکثریت غیر از جماعت دوستوں کی تھی اور ان کو عید کا مقصد بتایا گیا۔

مغرب کی نماز کے بعد تلاوت قرآن پاک اور دو نظموں کے بعد کھیلوں کے مقابلہ جات میں جیتنے والے انفرادی خدام اور اطفال اور اجتماعی ٹیموں کو انعامات دیئے گئے اور بعد میں تمام حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ حاضری تقریباً ۲۰۰ تھی بعد میں اجتماعی دعا ہوئی۔

چونکہ عید کا یہ دن جمعہ کا دن بھی تھا اس لئے جمعہ کا خطبہ خاکسار نے مسجد بشارت سپین یورپ کے لئے بشارت ہے کہ موضوع پر دیا اور نماز کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ رات کو ہر گھر میں جشن بہاراں تھا کیونکہ عید کی خوشی میں ہر گھر میں چراغاں کیا گیا تھا جو رات گیارہ بجے تک رہا کیونکہ اگلے دن قائداعظم کی وفات کا دن تھا۔

الغرض اس عید کی خوشی میں جب غیر از جماعت دوستوں کو بھی شامل کیا گیا ان کو دعوتیں دی گئیں۔ ان کے گھروں میں تحفے بھجوائے گئے۔ مٹھائیاں تقسیم ہوئیں اور رات کو چراغاں انہوں نے دیکھا تو انہوں نے بھی بہت خوشی کا اظہار کیا اور

باقی ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا

دورۂ اسلام آباد

رپورٹ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

۱۴ اگست ۱۹۸۲ء شام ۵ بجے لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی تقریباً ۱۰۰ ممبرات کمال شوق اور تنظیم کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی بزرگ اور کہنہ مشق راہنما حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی آمد کی منتظر تھیں وقت مقررہ پر جناب صدر صاحبہ موصوفہ تشریف لے آئیں ان کی اجازت سے فوراً ہی جلسہ کی کارروائی تلاوتِ کلام پاک سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اسلام آباد نے سپاسنامہ پیش کیا اور پھر محترمہ صدر صاحبہ مرکزیہ سے خطاب کی درخواست کی گئی۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے اپنی تقریر میں سب سے پہلے آیۂ قرآنی كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ کی تلاوت فرمائی۔ پھر آپ نے خلیفۂ وقت کی اطاعت و فرمانبرداری، وفاداری، جماعت کا اتحاد اور آپس میں گھل مل کر رہنے کی تلقین فرمائی پھر تلاوت شدہ آیت کے مضمون کی نہایت دلکش اور پُراثر انداز میں وضاحت فرمائی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش اور فرمان کے مطابق ہر ممبر لجنہ کو تاکید کی کہ وہ ہر وقت۔ ہر موقع۔ ہر گھڑی اصلاح و ارشاد کے لئے اپنے آپ کو مستعد اور تیار رکھے۔ ہر ملنے والی غیر احمدی دوست کو سچے اسلام یعنی احمدیت کے متعلق کچھ نہ کچھ بتائے۔ چھوٹی چھوٹی تقاریب اور اجتماعات کا بندوبست کرنا چاہیئے۔ مگر یہ اسی وقت ممکن ہوگا۔ اگر آپ مطالعہ کتب حضرت اقدس کو اپنا شعار بنائیں۔ خود بھی کتب سلسلہ کا مطالعہ کریں۔ اور اپنے گھر اور زیر اثر لوگوں کو بھی تاکید کریں۔ تعلیم القرآن۔ فہم القرآن اور قرآن کریم پر عمل کرنے اور کروانے کی بھرپور کوشش کریں۔ قرآن کریم میں مندرجہ سات سو احکامات میں سے ہر ایک کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے نہایت تندہی فکر و لگن سے کوشش کریں۔ پہلے خود عبور حاصل کریں پھر حتی المقدور دوسروں کو بھی ذہن نشین کروائیں۔ شدید گرمی اور گھٹن کے باوجود ۴۵ منٹ تک صدر صاحبہ مرکزیہ کے ارشادات مستورات بڑے غور اور لگن کے ساتھ سنتی رہیں۔ آپ کے خطاب کے بعد اجتماعی دعا ہوئی پھر مجلس عاملہ کی تمام ممبرات سے تعارف کروایا گیا۔ اس دوران حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے ارشاد فرمایا کہ ہر سیکرٹری کے ساتھ دو یا تین معاونات مقرر کی جائیں تا کام بھی آسان ہو اور آئندہ کے لئے ممبرات کی ٹریننگ بھی ہو سکے۔ اور اس کے بعد آپ نے فرداً فرداً مصافحہ فرمایا اور اسطرح سے ساری ممبرات کو ملاقات کا موقع مل گیا۔ پھر چائے کے بعد یہ تقریب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

پاڈانگ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی مساعی

حیات عبدالمجتبیٰ صاحب مبلغ انڈونیشیا

پاڈانگ کا جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تاریخ میں نمایاں مقام ہے کیونکہ اسی علاقہ کے تین افراد مکرم جناب مولانا ابوبکر ایوب صاحب مرحوم مکرم مولانا ابو طاہر صاحب اور مکرم مولانا احمد نور الدین صاحب کو مرکز سلسلہ قادیان میں تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی اور انہیں کی وجہ سے سلسلہ احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی رحمت علی صاحب مرحوم پہلی پہلی مرتبہ تشریف لائے اس تاریخی پس منظر کی وجہ سے خاکسار کی شروع سے ہی یہ خواہش تھی کہ پاڈانگ میں ایک دفعہ پھر ماضی کی طرح جوش و خروش کے ساتھ تبلیغ کا سلسلہ شروع ہو۔ چنانچہ اس کے لئے خاکسار متواتر تحریک کرتا رہا اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے فضل کیا اور یہاں تبلیغ کی رو تیز ہو گئی الحمد للہ۔ چنانچہ مشن ہاؤس میں جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ جلسہ یوم حضرت اقدس، جلسہ یوم مصلح موعود، جلسہ یوم خلافت منعقد کئے گئے۔ اس کے علاوہ سوشل تقاریب مثلاً شادی، بیاہ وغیرہ کے موقع پر اسلامی تعلیم کی حقیقت اور فلاسفی پیش کرنے کی توفیق ملتی رہی اس رپورٹ میں اس سال کے جلسہ سیرۃ النبیؐ کی روداد بیان کی جائیگی۔ یہ جلسہ ۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو ۹ بجے صبح پاڈانگ کے ایک ہال میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم عرفان طاہر صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم اکمم شریف صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کامل اسوۂ حسنہ ہیں کے موضوع پر تقریر کی۔

پھر خاکسار نے انسانِ کامل کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپؐ کے صفت باری تعالیٰ "رب العالمین" کے مظہر اتم ہونے کے پہلو پر روشنی ڈالی اور اس انقلاب کا ذکر کیا جو آپؐ کے ذریعہ دنیا میں بپا ہوا۔

اس کے بعد چائے کے لئے وقفہ ہوا۔ اور اس دوران احباب کو یہ کہا گیا کہ اگر کوئی دوست سوال کرنا چاہیں تو لکھ کر بھجوا دیں چنانچہ بڑی کثرت سے احباب نے سوالات لکھ کر بھجوائے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اس اجلاس میں ۳۵۰ سے زائد احباب نے شرکت کی جن میں ۱۵۰ غیر از جماعت احباب تھے۔

تبرکات :-

دل ٹھیک ہو تو سارے اعضاء خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَ اِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (بخاری)

ترجمہ :- نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے اور اے مسلمانو! ہوشیار ہو کر سن لو کہ وہ دل ہے۔

تشریح :- اس حدیث میں نفس کی اصلاح کا لطیف فلسفہ بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ انسان کے تمام اعمال کا منبع اس کا دل ہے۔ اگر انسان کے دل میں نیک اور پاکیزہ جذبات ہونگے تو اس کے سارے اعمال لازماً نیکی کے رستہ پر چلیں گے لیکن اگر دل کے جذبات ناپاک اور گندے ہوں گے تو اعمال بھی لامحالہ گندے رستہ پر پڑ جائیں۔ کیونکہ دل کے جذبات بیج کا رنگ رکھتے ہیں اور عمل درخت ہے جو اس بیج سے پیدا ہوتا ہے۔ پس اصلاح کے لئے اصل فکر دل کی کرنی چاہیئے اگر قوم کے لیڈر، اور ملک کے اخبارات عوام الناس کے دلوں میں، اور کالجوں کے پروفیسر اور سکولوں کے اساتذہ طلباء کے دلوں میں اور والدین اپنے بچوں کے دلوں میں نیک جذبات پیدا کر دیں اور ان میں خدا کی محبت اور رسولؐ کی محبت اور دین کی محبت کے ساتھ ساتھ قوم کے درد اور خدمت اور قربانی اور صداقت اور دیانت کا بیج بو دیں تو پھر نیک اعمال کے لئے علیحدہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ دل کا تقویٰ خود بخود عملِ صالح کا درخت اگانا شروع کر دے گا لیکن اگر دل خراب ہے تو پھر عمل کا درخت اوّل تو اُگے گا ہی نہیں اور اگر اُگے گا تو فوراً ہی ٹھٹھر کر ختم ہو جائے گا۔ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہر اک نیکی کی جڑھ یہ اتقا ہے ۔ اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے

حق یہی ہے کہ انسان کا دل اس کے تمام نیک اعمال کا منبع اور مولد ہے اگر دل ٹھیک ہو تو ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور آنکھ کے اعمال خود بخود ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن اگر دل گندہ ہو تو انسان کے ہر عمل میں گندگی اور نجاست کی بو پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ ایسا انسان اگر بظاہر نیک عمل بجا لاتا بھی ہو تو اس کے اعمال میں خشک تعالی یا منافقانہ ریا کے سوا کچھ حقیقت نہیں ہوتی۔ پس ہر مصلح کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے دل کی فکر کرے کیونکہ دل جڑھ کا قائمقام ہے اور گندی جڑھ سے کبھی پاک درخت پیدا نہیں ہو سکتا۔

(از چالیس جواہر پارے مصنفہ حضرت مرزا البشیر احمد صاحب صـ۱۱۴)

(قائد تعلیم۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بقیہ سے آگے رپورٹ

نہایت ہی اچھا اثر اس عید نے احمدیوں اور غیر احمدیوں پر چھوڑا۔ خدا تعالیٰ کرے کہ ہر روز ہمارے لئے عید ہو۔

(قریشی نصیر احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ کمزی ضلع تھرپارکر)

۱۱ :- آئیڈیل انگلش سکول واقع باب الابواب ربوہ میں ۱۰ ستمبر کی شام افتتاح مسجد بشارت کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں تلاوت نظم کے بعد ایک بچے نے تقریر کی۔ جس کے بعد طلبہ کی دو معلمات نے تقاریر کیں اور آخر میں سکول کی پرنسپل نے حاضرین سے خطاب کیا اور دعا کرائی۔ اس کے بعد بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس موقعہ پر سکول کی عمارت جھنڈیوں اور رنگ برنگے بجلی کے قمقموں سے بڑی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا۔

(پرنسپل آئیڈیل انگلش سکول باب الابواب ربوہ)

تجنید کی فہرستیں

گذشتہ دنوں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک ہفتہ تجنید منایا گیا ہے۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس ہفتہ کے دوران تیار ہونے والی تجنید کی فہرستیں جلد از جلد مرکز ارسال کر دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم تجنید)

الفضل کے پرانے اخبار سنبھال کر رکھیں یہ آپکے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے
(ممبر)

قراردادِ تعزیت

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ کا یہ اجلاس مکرم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب بنگال کی وفات پر انتہائی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم ہمارے پیارے بھائی مکرم ومحترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے والد صاحب تھے آپ نہ صرف بہت بڑے عالم متقی اور دعا گو تھے بلکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بے لوث خادم بھی تھے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں خاص مقام عطا فرمائے اور ہمارے بھائی مکرم محمود احمد صاحب اور دیگر پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ)

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد کا یہ اجلاس اپنے پیارے اور محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے والدِ گرامی محترم مولوی ابوالخیر محب اللہ صاحب کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتا ہے مکرم ومحترم مولوی صاحب مرحوم قبول احمدیت سے قبل مولوی فاضل کا امتحان پاس کر کے دینی مدرسہ ضلع میمن سنگھ میں صدر مدرس رہ چکے تھے۔ سیدنا المصلح الموعود کے دستِ مبارک پر مئی ۱۹۴۳ء میں بیعت کی سعادت پائی اور قادیان کو اپنا مسکن بنا کر واقفِ زندگی ہو گئے۔ تقسیم ہند پر بنگال میں تبلیغ دین کے لئے تشریف لے گئے اور آخر دم تک تبلیغ اسلام میں مصروف رہے آپ کی دینی خدمات بہت عظیم ہیں۔ نہایت درجہ درویش منش، نیک سیرت، فرض شناس اور مخلص خادمِ دین تھے۔ آپ کی تربیت یافتہ اولاد میں سے ایک نمونہ ہمارے سامنے ہے۔ ہمارے مکرم ومحترم صدر صاحب کے لئے یہ صدمہ اور بھی زیادہ ہے کہ وہ اس دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ ہونے کی وجہ سے اپنے والد گرامی کی تجہیز وتکفین میں بھی شامل نہ ہو سکے اور نہایت صبر کے ساتھ اپنے دورہ کو جاری رکھے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں غم واندوہ اور پُرملال واقعہ کو برداشت کرنے اور صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قربِ خاص سے نوازے اور اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین نیز پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے۔ آمین

(ہم ہیں اراکین عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

● قیادت علاقہ بہاول نگر مکرم ومحترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے والد محترم مولانا ابوالخیر محب اللہ صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ بنگلہ دیش کی وفات حسرت آیات پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

صدر محترم کو اپنے والد محترم کی وفات کی اطلاع سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ الودود کے ہمراہ دورۂ یورپ کے سفر کے دوران مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۸۲ء کو بمقام سویڈن ملی اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کو جو سلسلہ کے جید عالم اور دیرینہ خادم تھے اور جنہوں نے فنافی الخلافت ہو کر طویل عرصہ تک سلسلہ کی خدمت کی توفیق پائی جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرماتا رہے اور آپ کے واقف زندگی فرزند محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ کی دونوں بیویوں۔ چاروں بیٹوں اور دو کم سن بیٹوں کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور سب کو اپنی امان میں رکھے اور ان کا حافظ وناصر ہو اور اس صدمہ کو برداشت کرنے اور صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نذیر احمد خادم قائد علاقہ بہاول نگر)

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی میں داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور میں تین سالہ ڈپلومہ کورس الیکٹریکل ایٹ انجینئرنگ سیشن ۸۵-۱۹۸۲ء کے لئے درج ذیل ٹیکنالوجیز میں داخلہ جاری ہے۔

سول۔ الیکٹریکل۔ مکینیکل۔ ریڈیو اینڈ الیکٹرانکس۔ ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ آٹو اینڈ ڈیزل ڈرافٹنگ اینڈ ڈیزائننگ۔

پراسپیکٹس دفتر کالج ہذا سے دستیاب ہے بذریعہ رجسٹری سات روپے کے پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل کالج ہذا کے نام بھیج کر منگوائی جا سکتی ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء ہے مزید معلومات داخلہ کے لئے دفتر کالج ہذا سٹوڈنٹس یونین کالج ہذا یا خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

نوٹ:۔ بذریعہ ڈاک پراسپکٹس منگوانے والے صاحبان رجسٹری نمبر اور پوسٹل آرڈر نمبر سے خاکسار کو مطلع کر دیں۔

ایڈریس کالج:۔ فضل الٰہی ڈوگر ۸۱ ۶۰۶ ایف ایچ۔ ون

ایڈریس ہوسٹل:۔ کمرہ نمبر ۳۹ یعقوب ہاسٹل گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ۔ لاہور۔

داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول

میٹرک میں ۶۰ فیصد کم از کم نمبر حاصل کرنے والے طلباء گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول میں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

احمدی طلباء جو داخلہ کے خواہشمند ہوں درج ذیل پتہ پر لکھ کر یا مل کر تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں داخلہ کی آخری تاریخ ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء

(محمود احمد صاحب یا حمید احمد خاں لودھا صاحب جونیئر انسٹرکٹر رسول گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی۔ رسول)

درخواست ہائے دُعا

● خاکسار کی بچی سیدہ فوزیہ انجم شدید بیمار ہے اس کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(سید عزیز احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

● خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد عباد اللہ درویش صاحب لاہور گنج مغلپورہ کو اپنے گھر کی سیڑھیوں سے گر جانے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔

(محمد شریف ریٹائرڈ ہیڈ کلرک دارالصدر شمالی ربوہ)

● مکرم حکیم محمد اجمل صاحب پارۂ چنار ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اس وقت خیبر ہسپتال پشاور میں داخل ہیں۔

● مکرم مبارک احمد صاحب لودھی مقیم راولپنڈی فالج کی وجہ سے بیمار ہیں اور سی ایم ایچ (CMH) راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔

(نیاز قطب احمد بٹ۔ پشاور شہر)

● خاکسار کے بڑے بیٹے کا MBBS فائنل کا امتحان ۵ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے

(چوہدری عبداللہ ڈسکہ کلاں)

● خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالرشید صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ ۱۲ ستمبر کو اچانک بیمار ہو گئے اور سول ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔

(ڈاکٹر اعجاز احمد۔ تاندلیانوالہ)

● خاکسار کے بڑے لڑکے محمد انوار ناصر کو کھیلتے ہوئے چوٹیں آئی ہیں نیز چھوٹا بچہ محمد اقبال مبشر کچھ دنوں سے بیمار ہے

(مظفر احمد سائیکل ورکس رحمت بازار ربوہ)

● مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ شرقپور خورد کے ۱۹ ستمبر سے ٹیکنیکل بیسک تھیوری کے امتحان ہو رہے ہیں احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مقصود احمد قریشی۔ کوٹ عبدالمالک)

● خاکسار کی چھوٹی دادی صاحبہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز برادرم مکرم مبشر احمد درد شقیقہ کے باعث بیمار ہیں۔

(نذر محمد خان معتمد ضلع نوابشاہ)

● برادرم مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب مقیم لندن کو گذشتہ ماہ دوبار دل کا عارضہ ہوا اور آپ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

(سردار بشیر احمد رانجینئر۔ ربوہ)

● خاکسار کا ۳۰ اکتوبر سے امتحان شروع ہو رہا ہے۔

(مقبول الٰہی ڈوگر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی لاہور)

● مکرم میجر نعیم احمد صاحب کی والدہ محترمہ بیگم خواجہ محمد گل مرحوم صاحبہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔

(صفدر نذیر عابد مربی سلسلہ احمدیہ پشاور)

● مکرمہ فوزیہ سحرین خان صاحبہ توحید پارک مغلپورہ لاہور کے والد محترم مکرم محمد خان صاحب ان دونوں دل اور شوگر کے عارضہ کے باعث شدید علیل ہیں۔ گزشتہ دنوں آکسیجن بھی لگائی پڑی۔

● مکرم عباس احمد نظام صاحب گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بزرگ محترم مبارک احمد خان صاحب لودھی آف راولپنڈی کے دائیں طرف ۱۰ ستمبر کو فالج کا حملہ ہو گیا۔ جس سے ان کی طبیعت تشویشناک حد تک خراب ہو گئی۔

● مکرم محمد رشید صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

● خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ فاطمہ ہسپتال میں سخت بیمار ہے بڑے اپریشن کے بعد طبیعت زیادہ خراب چلی آ رہی ہے۔

(ماسٹر بشارت احمد دارالعلوم وسطی ربوہ)

● خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الحفیظ فرزانہ نے امسال ورنیکلر فائنل کے امتحان میں ۶۰۳/۱۱۰۰ نمبر لے کر فرسٹ ڈویژن پاس کیا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے ذہن کو مزید جلا بخشے اور آئندہ بھی اس سے بڑھ کر کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین

(محمود احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹنڈو محمد خان سندھ)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تکالیف اور مشکلات دور فرمائے ان کے لئے خوشحالی، سکون اور اطمینان کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

اعانت الفضل

نام معاون	رقم
چوہدری مقصود احمد صاحب قائد ضلع سانگھڑ	۵۰۔۰۰
مقصود احمد فتح پور ضلع سانگھڑ	۳۰۔۰۰
شریف طاہر صاحب۔	۱۰۔۰۰
ڈاکٹر پیر فضل الرحمان صاحب۔	۲۰۔۰۰
رانا محمد سلیم صاحب۔	۱۰۔۰۰
عبدالقدوس صاحب چک ۲۴۲	۱۰۔۰۰
چوہدری رحمت علی صاحب کھپرو	۲۰۔۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب کھپرو (صدر جماعت)	۱۰۔۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمد پور	۵۰۔۰۰
صوفی غلام رسول صاحب شہداد پور	۲۰۔۰۰
مقصود احمد صاحب فتح پور	۱۰۔۰۰
چوہدری فرزند علی صاحب فتح پور	۱۰۔۰۰
صوفی شفیق احمد صاحب احمد پور ضلع سانگھڑ	۲۰۔۰۰
محمد اکرم صاحب //	۱۰۔۰۰
بشیر احمد صاحب //	۱۰۔۰۰
حاجی مقبول احمد صاحب //	۱۰۔۰۰
چوہدری علی احمد صاحب //	۱۰۔۰۰

اللہ تعالیٰ سب دوستوں کے اخلاص میں برکت دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ شمیم شوکت خانم (ایم اے بی ایڈ) اہلیہ چوہدری عبدالسمیع صاحب خادم چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۲ء کو اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحومہ مکرم ملک عبدالمالک خان صاحب سابق صدر حلقہ سول لائنز لاہور کی بیٹی اور مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم سابق صدر حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کی بہو تھیں۔ مرحومہ صوم صلوٰۃ کی پابند، دعاگو، مہمان نواز تھیں۔ طبیعت میں نہایت سادگی مگر باوقار تھیں۔ مرحوم بے حد صدقہ وخیرات کرنے والی تھیں۔ سلسلہ کی خادم اور جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ مرحومہ رشتہ داروں کے حقوق کا خیال رکھنے والی ملنسار اور ہر چھوٹے بڑے سے خوش خلقی سے پیش آنے والی تھیں۔ وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۴۷ سال تھی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں لہٰذا اُن کا جنازہ کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور لایا گیا جہاں نمازِ جنازہ ہوئی اور پھر لاہور سے بذریعہ ایمبولینس ربوہ لایا گیا اور مورخہ ۱۴/۹/۸۲ بوقت نماز فجر مکرم صوفی غلام محمد صاحب (ناظر بیت المال خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مرحومہ کے والد محترم نے دعا کروائی۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب زیرِ تعلیم ہیں خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو اور بچوں کو محض اپنے فضل سے صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

شمیم نصرت اہلیہ مبارک احمد صاحب
(ایم ایس سی) نائیجیریا۔ حال۔ لاہور۔

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے ؐ

ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع میں ہونیوالے مقابلہ جات

۔ مقابلہ جات معیار اوّل ۔

۱۔ تقریری مقابلہ معیارِ اوّل
(۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ سال) وقت فی تقریر ۳ منٹ۔

عنوانات۔

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ازواج مطہرات سے حسن سلوک۔ ۲۔ غیبت۔ ۳۔ درود شریف کے فضائل۔ ۴۔ سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔

۲۔ مقابلہ حفظِ قرآن
سورۃ التکویر

۳۔ مقابلہ تلاوتِ قرآن
(دیکھ کر) پندرہویں پارہ میں کسی بھی جگہ سے

۴۔ مقابلہ دینی معلومات
(تحریری) کتابچہ "دینی معلومات" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دوسرے اور تیسرے عنوان میں سے آسان سوالات دیئے جائیں گے

۵۔ مقابلہ پرچی کھیل۔

۔ مقابلہ جات معیار دوم ۔

(۱) تقریری مقابلہ معیار دوم
(۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ سال) وقت فی تقریر ۲ منٹ

عنوانات:۔

۱۔ ایفائے عہد۔ ۲۔ اتحاد کی برکت
۳۔ سیرت حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّل۔
۴۔ والدین کی خدمت۔

(۲) مقابلہ حفظِ قرآن
سورۃ الانشراح۔ سورۃ التین

(۳) مقابلہ تلاوت قرآن
(دیکھ کر) دوسرے پارہ کے نصف سے آخر تک

(۴) مقابلہ دینی معلومات
(تحریری) کتابچہ "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" میں سے آسان سوالات دیئے جائینگے

(۵) مقابلہ دینی معلومات
(چھوٹا گروپ) (۶، ۷، ۸ سال) زبانی
کھانا شروع کرنے اور کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں مع ترجمہ۔ وضو کا طریق۔ فرض نمازوں کے نام۔ رکعات اور اوقات۔
دعا۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا..... بغیر ترجمہ
کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت بغیر ترجمہ۔

اجتماع کے پروگراموں میں مقابلہ جات کے علاوہ درسِ قرآنِ کریم، درس حدیث اور تربیتی تقریر بھی ہوگی۔

نوٹ:۔

سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء میں پوزیشن لینے والی بچیوں کو جمعہ کی نماز سے پہلے اجلاس میں انعامات دیئے جائیں گے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ آمنہ طاہرہ مسعود کو ۲۹ جولائی ۱۹۸۲ء کو نائیجیریا میں پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود عزیزم حمایت حسین مسعود آکیٹکٹ کا فرزند اور مکرمی مولوی شوکت حسین صاحب شاد پنشنر کا پوتا اور حضرت منشی محمد حسین سابق کاتب "البدر" و۔ الفضل کا پڑپوتا ہے جملہ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح عمر والا، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

نومولود کا نام ہدایت حسین اقبال تجویز کیا گیا ہے۔

(قریشی فارو (محی الدین ایم۔ ایس سی نائیجیریا)

برادرم مکرم ملک منور احمد جاوید مغلپورہ سابق قائد لاہور و ضلیع کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۰ اگست کو چوتھا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام عثمان احمد رکھا گیا ہے نومولود محترم ملک منظفر احمد مرحوم کا پوتا اور صوفی حامد صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمِ دین بننے کی توفیق عطا فرمائے

(ملک خالد محمود برنش ایئرویز انفارمیشن آفیسر ایئرپورٹ)

● میرے بھائی عبدالماجد ظفر حال مقیم سویڈن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۳۱ اگست کو بیٹے سے نوازا ہے نومولود چوہدری ظفر الحق صاحب نمبردار مرحوم چک نمبر ۱۲۱ ضلع فیصل آباد کا پوتا اور چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے نومولود کا نام بابر کمال ظفر تجویز ہوا ہے۔ جماعت احباب دعا فرمائیں کہ نومولود خادمِ دین کامیاب زندگی پانیوالا اور خاندان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

(عبدالرؤف ظفر مینیجر شفا خانہ رفیقِ حیات کولمبا زائر ربوہ)

آپ کا اپنا اخبار۔ الفضل

اطفال کے علمی مقابلے...

علمی مقابلوں میں شامل ہونیوالے اطفال کے نام ایک ہفتہ قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں

مندرجہ ذیل مقابلے (معیار صغیر و کبیر) ہونگے

۱۔ حفظِ قرآن کریم (غیر حفاظ)، سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں۔

۲۔ حفظِ قرآن (حفاظ) سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات۔ آخری دس سورتیں۔ سورۃ مرسلات، الدھر، اور القیامۃ۔

۳۔ تلاوتِ قرآن کریم۔
سورۃ (الفتح)

۴۔ حفظِ نظم ؎
نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
(مکمل نظم)

۵۔ نظم خوانی ؎
ہے دستِ قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ
(پہلے دس اشعار۔ صحیح تلفظ سے)

۶۔ اذان ۷۔ معلومات عامہ ۸۔ تقریری مقابلے ۹۔ مضمون نویسی۔

مندرجہ ذیل مقابلوں کا معیار ایک ہی ہوگا

۱۔ پیغام رسانی (۴ اطفال کی ٹیم ہوگی)
۲۔ مشاہدہ معائنہ ۳۔ بیت بازی

نوٹ:۔ بیت بازی میں درثمین، کلام محمود، اور در عدن کے اشعار شامل ہوں گے۔

(ہر بلاک سے پانچ لڑکوں کی ایک ٹیم ہوگی)

عناوین تقریری مقابلہ:۔

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر تین منٹ کے لئے تقریر کرنا ہوگی۔

۱۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا عشقِ قرآن
۲۔ سیرت حضرت مولانا نورالدین نوراللہ مرقدہٗ
۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کے احسانات اطفال پر۔
۴۔ مثالی طفل کے اوصاف و ذمہ داریاں۔
۵۔ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

عناوین مقابلہ مضمون نویسی۔

۱۔ خلافت حقہ اسلامیہ
۲۔ خلافت ثالثہ کی اہم تحریکات
۳۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی
۴۔ مسلمان بچوں کے سنہری کارنامے
۵۔ سیرت حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نوراللہ مرقدہا

(ایک ہزار الفاظ تک مضمون زبانی لکھنا ہوگا۔ کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔)

نوٹ:۔ پہلے دن کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی مقابلے ہونگے۔ جن میں معیار پر پورے اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔ (مہتمم اطفال)

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ مقاصدِ تحریکِ جدید کی کامیابی کیلئے خاص دعائیں کرنا ہے (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری وضاحت

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۱۷ ستمبر، روزنامہ نوائے وقت لاہور، روزنامہ امروز لاہور اور روزنامہ مشرق لاہور کی ۱۸ ستمبر کی اشاعت میں ایک مقدمے کے ضمن میں جماعت کے بعض کارکنوں کی طرف جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ غلط، خود ساختہ، خلاف واقعہ اور جھوٹ پر مبنی ہیں۔

(ظہور احمد باجوہ ناظر امور عامہ)

نہایت اہم اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے اور مختلف انتظامات کیلئے کارکنان کے تقرر کا کام شروع ہے۔ ربوہ کے محلہ جات سے پیشکش فارم پُر کروالیے گئے ہیں اگر کسی دوست سے فارم پُر نہ کروایا گیا ہو اور وہ بشاشتِ قلب سے جلسہ سالانہ میں خدمات پیش فرمانا چاہتے ہوں تو وہ روزانہ صبح سات بجے تا ایک بجے دوپہر دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لاکر اپنا نام پیش فرمائیں۔

(نائب ناظم حاضری نگرانی جلسہ سالانہ)

...ن نکاح وتقریب رخصتانہ

دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں افتتاح مسجد بشارت (سپین) کی وجہ سے ایک نہایت بابرکت دن ہے مکرم و محترم مولانا محمد شریف صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ نے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ کے صاحبزادے عزیزم ناصر احمد محمود کے نکاح کا اعلان فرمایا۔

عزیز موصوف کا نکاح مکرم بشارت احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ شاہدہ نسرین سے دس ہزار روپے حق مہر پر ہوا۔ ۱۲ ستمبر کو رخصتی کی تقریب ہوئی جس میں خاکسار نے احباب سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

اگلے روز ۱۳ ستمبر کو مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب اسلم نے ولیمہ کی دعوت کا اہتمام کیا جس میں محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب محترم صدر صاحب عمومی حکیم خورشید احمد صاحب تحریک جدید کے وکلاء اور دیگر کارکنان کے علاوہ ربوہ کے مختلف محلہ جات سے دوستوں نے شرکت سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے آمین۔

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح اور سب کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

عزیزہ شاہدہ نسرین مکرم و محترم حضرت مولوی فضل دین صاحب مرحوم و مغفور جو ایک لمبا عرصہ پنجاب کے مختلف علاقوں کے علاوہ

مجالس خدام الاحمدیہ

اس ماہ کا خصوصی پروگرام۔

نئی مجالس کا قیام بذریعہ اصلاح وارشاد

اور ماہ کے آخر میں اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوانے کی درخواست ہے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

یوپی اور حیدرآباد دکن میں بھی خدمتِ دین میں معروف رہے تھے کی پوتی ہے اور عزیزم ناصر احمد محمود حضرت مولوی صاحب کا نواسہ ہے عزیز ناصر احمد اس وقت سیرالیون احمدیہ سیکنڈری سکول بو سیرالیون میں تدریس کے فرائض انجام دے رہا ہے اور رخصت پہ پاکستان آیا ہوا ہے

(نسیم سیفی وکیل التصنیف تحریکِ جدید ربوہ)

چندہ مہمانخانہ مستورات

از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مہمان خانہ مستورات کے چندہ کی ماہ جولائی ۸۲ء میں کل ۷۵ - ۲۹۰۵ وصولی ہوئی ہے۔ اس رقم کو شامل کرکے اس وقت تک مہمان خانہ کی کل وصولی ۵۲ - ۵۷۹۰۷۶ ہو چکی ہے اور کل خرچ ۱۵-۶۶ ۵۶۵۲۶۶ ہو چکا ہے ابھی بہت سے کام باقی ہیں۔ مزید غسل خانوں کی تعمیر ہونی ہے تاکہ حالات اجتماع اور فضل عمر درس القرآن کے دنوں میں مستورات آرام سے ٹھہر سکیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا ان کو بجنات تحریک کریں کہ وہ اس میں شامل ہو کر سعادت حاصل کریں یا جنہوں نے حصہ لیا تھا اور اب ان کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی حالت بہتر ہو گئی ہے وہ مزید حصہ لیکر اپنے چندہ کو تین صد روپے کر دیں تا بطور یادگار اور دعا ان کے نام کندہ کروائے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سبکو محض اپنی رضا کی خاطر قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے

مسجد اقصیٰ کے چوک میں

دواخانہ حکیم نظام جان

نے کام شروع کر دیا ہے

منیجر:- حاجی منیر احمد

احمد موٹرز

آٹو موبائل انجینئرز

فون:- ۴۰۴۴۵

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی الیمنان بخش اوور ہالنگ
- ڈنٹنگ
- پینٹنگ الیکٹرک
- ویل بیلنسنگ۔
- ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں

عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون نمبر: ۷۳۹۹۷

پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

ایجنسیاں

★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۶ بی فیکٹ لاہور

★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والہ

★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ

★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ